www.kitabosunnat.com

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾	تم کمایا کرتے تھے۔ ﴿52﴾
وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ (وقف النبی علیہ السلام)	اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے کیا وہ حق ہے
قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْٓ	(تو) کہہ دیجئے ہاں قسم ہے میرے رب کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وَ مَآ (وقف النبی علیہ السلام)	بے شک وہ یقیناً حق ہے اور نہیں ہو
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿53﴾ ع (ع 5 13 10)	تم ہرگز عاجز کرنے والے۔ ﴿53﴾
وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ	اور اگر واقعی ہر اس شخص کے لیے (جس نے)
ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ	ظلم کیا (وہ سب کچھ ہو) جو زمین میں ہے
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا	(تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسکو، اور چھپائیں گے
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	ندامت کو جب وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ	اور فیصلہ کیا جائے گا انکے درمیان انصاف کیساتھ
وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿54﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار بے شک اللہ ہی کے لیے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَكْسِبُوْنَ: کسب، کاسب، کسبی، کسب معاش۔
يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ: نبی، انبیا، نبوت۔
حَقٌّ: حق، حقوق، حقیقت، محقّق، تحقیق۔
قُلْ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمُعْجِزِيْنَ: عاجز، عجز و نیاز، عاجزی انکساری۔
نَفْسٍ: نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
ظَلَمَتْ: ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔

فِي: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
لَافْتَدَتْ: فدیہ، فدا ہونا۔
اَسَرُّوا: پراسرار، اسرار و رموز، سرّ نہاں۔
النَّدَامَةَ: ندامت و پشیمانی، نادم۔
رَاَوُا: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
قُضِيَ: قاضی، قاضی القضاۃ۔
بِالْقِسْطِ: قسط، اقساط، قسط وار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ❶ (52)	وَ	يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَ	حَقٌّ
تھے تم سب کمایا کرتے	اور	وہ سب دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا	حق ہے

هُوَ	قُلْ ❷	اِيْ	وَ	رَبِّيْٓ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ❸
وہ	کہہ دیجیے	ہاں	قسم ہے	میرے رب کی	بے شک وہ	یقیناً حق ہے

ع 5 13 10

وَ مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ❹❺ (53) ع	وَ لَوْ	اَنَّ
اور نہیں	تم	سب ہرگز عاجز کرنے والے	اور اگر	واقعی

لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ ❻	مَا	فِي الْاَرْضِ
ہر اس شخص کے لیے (جس نے)	ظلم کیا	(وہ سب کچھ ہو) جو	زمین میں ہے

لَافْتَدَتْ ❸❻	بِهٖ	وَ اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ ❻	لَمَّا
(تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے	اس کو	اور سب چھپائیں گے	ندامت کو	جب

رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور	فیصلہ کیا جائے گا	انکے درمیان	انصاف کیساتھ

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❼❽ (54)	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ
اور	وہ سب نہیں ظلم کیے جائیں گے	خبردار	بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے

ضروری وضاحت

❶ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے وٌ کو گرایا گیا ہے۔ ❸ لَ تاکید کی علامت ہے۔
❹ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تْ ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❼ هُمْ اور يُ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	خبردار بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ 55	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ 55
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ	وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ 56	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ 56
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ	اے لوگو یقیناً آ چکی تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ	تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ	(اس بیماری) کی جو سینوں میں ہے
وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ 57	اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔ 57
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ	کہہ دیجئے (یہ) اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے ہے
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ	تو اسی کے ساتھ پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ 58	وہ بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ 58

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعْدَ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	هُدًى : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔
حَقٌّ : حق، حقوق، حقیقت، محقّق، تحقیق۔	رَحْمَةٌ : رحمت، بارانِ رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔
اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : مومن، امن، ایمان۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	بِفَضْلِ : فضل، فضائل، فضیلت، افضل۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع کرنا، مرجع، رجوع الی اللہ۔	فَلْيَفْرَحُوْا : فرحت، مفرح قلب۔
مَّوْعِظَةٌ : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔	خَيْرٌ : خیریت، خیر وعافیت، بخیر۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، صدری، صدر مقام۔	يَجْمَعُوْنَ : جمع، مجمع، اجتماع، جماعت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ ❷	وَعْدَ اللّٰهِ
جو آسمانوں میں ہے	اور زمین میں ہے	خبردار	بے شک	اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	وَّ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❸ (55)
سچا ہے	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

هُوَ يُحْيٖ ❹	وَ يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ❺ (56)
وہی زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

يٰۤاَيُّهَا ❻	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❶	مَّوْعِظَةٌ ❶	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اے	لوگو	یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے

وَ شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ	وَ هُدًى	وَّ رَحْمَةٌ ❶
اور شفا ہے	(اس بیماری) کی جو	سینوں میں ہے	اور ہدایت	اور رحمت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57)	قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَ بِرَحْمَتِهٖ
سب ایمان والوں کے لیے	کہہ دیجیے	(یہ) اللہ کے فضل سے	اور اسکی رحمت سے ہے

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا ❼	هُوَ خَيْرٌ	مِّمَّا ❽	يَجْمَعُوْنَ (58)
تو اسی کیساتھ	پس چاہیے کہ وہ سب خوش ہوں	وہ بہت بہتر ہے	(اس) سے جو	وہ سب جمع کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ات ۃ ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ هُوَ اور يُ کو ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فَ یا وَ کے بعد ساکن لام کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے رزق
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ	تو تم نے بنالیا ہے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال
قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ	کہہ دیجئے کیا اللہ نے اجازت دی ہے تمہیں
اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾	یا اللہ پر تم افتراء باندھتے ہو۔ ﴿59﴾
وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	جھوٹ یومِ قیامت کے بارے میں
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بے شک اللہ یقیناً فضل والا ہے لوگوں پر
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع	اور لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿60﴾ ع
وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے آپ کسی حالت میں
وَّ مَا تَتْلُوْا مِنْهُ	اور نہیں تلاوت کرتے آپ اسکی طرف سے (نازل شدہ)
مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ	قرآن میں سے اور نہیں تم عمل کرتے کسی عمل سے

ع 6 7 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	ظَنُّ : ظن، حسن ظن، ظن سو، ظن غالب۔
رَءَيْتُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	الْكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
اَنْزَلَ : نازل، نزولِ قرآن، منزل من اللہ۔	لَذُوْ : ذو معنی، ذو اضعاف اقل، ذو الجناح۔
حَرَامًا : حرام کمائی، حرام خوری، حرمت۔	فَضْلٍ : فضیلت، فضل، فاضل، اللہ کا فضل۔
حَلٰلًا : حلال کمائی، رزقِ حلال، حلال و حرام۔	شَاْنٍ : عالی شان، ذیشان، شان و شوکت۔
اَذِنَ : اذنِ عام، باذن اللہ۔	تَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلوّ، تلاوتِ قرآن۔
يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ ❶	اَ ❷	رَءَيْتُمْ	مَآ	اَنْزَلَ ❸	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ
کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	نازل کیا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق سے

فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا ❹	وَّحَلٰلًا ❹	قُلْ ❶	آٰللّٰهُ ❺
تو تم نے بنالیا ہے	اس میں سے	کچھ حرام	اور کچھ حلال	کہہ دیجئے	کیا اللہ نے

اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ (59)	وَمَا	ظَنُّ
اجازت دی ہے	تم کو	یا	اللہ پر	تم سب افتراء باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے

الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻
ان لوگوں کا جو	وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے بارے میں

اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
بے شک اللہ	یقیناً فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	ان میں سے اکثر

لَا يَشْكُرُوْنَ ❼ ع (60)	وَمَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ ❹	وَّمَا	تَتْلُوْا ❽
نہیں وہ سب شکر ادا کرتے	اور نہیں	آپ ہوتے	کسی حالت میں	اور نہیں	آپ تلاوت کرتے

ع 6 7 11

مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَّ	لَا تَعْمَلُوْنَ ❼	مِنْ عَمَلٍ ❹
اس (کی طرف) سے (نازل شدہ)	قرآن میں سے	اور	نہیں تم سب عمل کرتے	کسی عمل سے

ضروری وضاحت

❶ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے وٗ کو گرادیا گیا ہے۔ ❷ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ❸ اَنْزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً نَزَلَ اترا اَنْزَلَ اتارا۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل ءَاَللّٰهُ ہے دوسرے ہمزہ کو الف بنا کر اسے کھڑی زبر میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❽ تَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا	مگر ہم ہوتے ہیں تم پر شاہد
اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	جب تم مشغول ہوتے ہو اس میں
وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ ہوتی تیرے رب سے (کوئی چیز)
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ	ذرہ برابر زمین میں اور نہ آسمان میں
وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْبَرَ	اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾	مگر (وہ) واضح کتاب میں ہے۔ ﴿61﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	خبردار بے شک اولیاء اللہ نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے (اللہ سے) ﴿63﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	انکے لیے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں
وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	اور آخرت میں، کوئی تبدیلی نہیں اللہ کی باتوں میں
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾	یہی ہے بہت بڑی کامیابی۔ ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُهُوْدًا	شاہد، شہادت دینا۔	يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔
اَصْغَرَ	صغیرہ گناہ، اصغر، تصغیر۔	الْبُشْرٰى	بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
اَكْبَرَ	کبیرہ گناہ، اکبر، کبیر۔	الْحَيٰوةِ	حیات جاوداں، موت وحیات، حیاتی۔
مُّبِيْنٍ	بیان، مبینہ، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	تَبْدِيْلَ	تبدیل، تبادلہ، متبادل راستہ۔
اَوْلِيَآءَ	ولی، ولی اللہ، اولیاء اللہ۔	لِكَلِمٰتِ	کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عام الحزن۔	الْفَوْزُ	فائز ہونا، فوز وفلاح۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	الْعَظِيْمُ	عظمت، اعظم، تعظیم، معظم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ
مگر ہم ہوتے ہیں	تم پر	شاہد	جب	تم سب مشغول ہوتے ہو	اس میں

وَ مَا	يَعْزُبُ ❶	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ ❷❸	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	پوشیدہ ہوتی	تیرے رب سے (کوئی چیز)	ذرہ برابر	زمین میں

وَ لَا	فِي السَّمَآءِ	وَلَآ	اَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ ❹	وَ لَآ	اَكْبَرَ
اور نہ	آسمان میں	اور نہ	کوئی چھوٹی (چیز ہے)	اس سے	اور نہ	بڑی

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (61)	اَلَآ	اِنَّ	اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا خَوْفٌ
مگر	(وہ) واضح کتاب میں ہے	خبردار	بے شک	اولیاء اللہ	نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❺ (62)	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ❻ (63)	لَهُمُ	الْبُشْرٰى ❸	فِي الْحَيٰوةِ ❸ الدُّنْيَا	وَ فِي الْاٰخِرَةِ ❸
اور وہ سب ڈرتے تھے	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیوی زندگی میں	اور آخرت میں

لَا تَبْدِيْلَ ❼	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ❸	ذٰلِكَ ❹	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ❽ (64)
کوئی نہیں تبدیلی	اللہ کی باتوں میں	یہ	ہی بہت بڑی کامیابی ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت ـيـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ة، ات، ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اور یـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اگر اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ غمگین کرے آپ کو ان کی بات
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ	بے شک عزت اللہ کے لیے ہے سب کی سب
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾	وہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿65﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	خبردار بیشک اللہ کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے
وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا	اور جو زمین میں ہے اور (حقیقت میں) نہیں
يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	پیروی کرتے وہ لوگ جو پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو کسی بھی قسم کے) شریکوں کی
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکلیں دوڑاتے۔ ﴿66﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	(اللہ) وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ تم آرام کرو اس میں اور دن کو روشن (بنایا)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَحْزُنْكَ : حزن وملال، عام الحزن۔
قَوْلُهُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الْعِزَّةَ : عزت، اعزاز، معزز، عزت وذلت۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجموعہ، اجتماع۔
السَّمِيْعُ : آلۂ سماعت، محفل سماع، سمع وبصر۔
الْعَلِيْمُ : علم، تعلیم، معلم، نظامِ تعلیم۔
يَتَّبِعُ : تابع فرمان، اتباع، متبع سنت۔
يَدْعُوْنَ : دعوت، مدعو، داعی، دعوت نامہ۔
شُرَكَآءَ : شرک، شریک، مشرک، مشرکین مکہ۔
الظَّنَّ : ظن، حسن ظن، ظن غالب، بدظن۔
لِتَسْكُنُوْا : تسکین، سکون۔
النَّهَارَ : لیل ونہار، نہار منہ۔
مُبْصِرًا : بصارت، مبصر، تبصرہ، بصیرت۔
لَاٰيٰتٍ : آیت قرآنی، آیات، آیتیں (نشانیاں)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ لَا يَحْزُنْكَ ❶	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ ❷	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
اور نہ غمگین کرے آپ کو	ان کی بات	بے شک	عزت	اللہ کے لیے ہے	سب کی سب

هُوَ السَّمِيْعُ ❸❹	الْعَلِيْمُ ❹ (65)	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ
وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	خبردار	بیشک	اللہ کے لیے ہے	جو (کوئی)

فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	يَتَّبِعُ ❶
آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور (حقیقت میں) نہیں	پیروی کرتے

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	شُرَكَآءَ
وہ لوگ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو)	شریکوں کی

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ ❻	اِلَّا الظَّنَّ	وَ	اِنْ ❻	هُمْ
نہیں وہ سب پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور	نہیں ہیں	وہ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ (66)	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ ❼	الَّيْلَ
مگر	وہ سب اٹکلیں دوڑاتے	(اللہ) وہ ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❽	لَاٰيٰتٍ ❷
تاکہ تم سب آرام کرو	اس میں	اور دن کو	روشن (بنایا)	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ هُوَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اور هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❽ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿67﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿67﴾
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ	انہوں نے کہا بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد، وہ پاک ہے
هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	وہ تو بے پرواہ ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ	اور جو کچھ زمین میں ہے، نہیں ہے تمہارے پاس
مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ	کوئی دلیل اس کی، کیا تم کہتے ہو
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿68﴾	اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے۔ ﴿68﴾
قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ	کہہ دیجئے بے شک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿69﴾	جھوٹ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿69﴾
مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ	کچھ فائدہ ہے دنیا میں پھر ہماری طرف انکا لوٹنا ہے
ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ	پھر ہم چکھائیں گے انہیں سخت عذاب
بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿70﴾ ع 7/10/12	اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔ ﴿70﴾
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ (وقف لازم)	اور آپ پڑھیں ان پر نوح کی خبر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّسۡمَعُوۡنَ : آلۂ سماعت، محفل سماع، سمع وبصر۔	يُفۡلِحُوۡنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ریاست، فوز وفلاح
وَلَدًا : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔	مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، مال ومتاع، متاعِ کارواں۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَرۡجِعُهُمۡ : رجوع کرنا، مراجعت، رجوع الی اللہ۔
الۡغَنِىُّ : غنی، اغنیاء۔	نُذِيۡقُهُمُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	يَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت، تکفیر۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افتراپردازی، افترا باندھنا۔	وَاتۡلُ : تلاوت، وحی متلوّ، تلاوت قرآنی۔
الۡكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔	نَبَاَ : نبی، انبیاء، نبوت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِّقَوۡمٍ	يَّسۡمَعُوۡنَ (67)	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❶	وَلَدًا	سُبۡحٰنَهٗ ❷
ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے

هُوَ الۡغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَ مَا	فِي الۡاَرۡضِ
وہ تو بے پرواہ ہے	اسی کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے

اِنۡ	عِنۡدَكُمۡ	مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ❹❺	بِهٰذَا	اَ	تَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی دلیل	اس کی	کیا	تم سب کہتے ہو	اللہ پر (وہ بات)

مَا	لَا تَعۡلَمُوۡنَ ❻ (68)	قُلۡ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يَفۡتَرُوۡنَ
جو	نہیں تم سب جانتے	کہہ دیجیے	بے شک	وہ لوگ جو	وہ سب باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الۡكَذِبَ	لَا يُفۡلِحُوۡنَ ❻ (69)	مَتَاعٌ ❺	فِي الدُّنۡيَا
اللہ پر	جھوٹ	نہیں وہ سب فلاح پائیں گے	کچھ فائدہ ہے	دنیا میں

ثُمَّ اِلَيۡنَا	مَرۡجِعُهُمۡ ❼	ثُمَّ	نُذِيۡقُهُمُ ❼	الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ
پھر ہماری طرف	ان کا لوٹنا ہے	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	سخت عذاب

ع 7 10 12

بِمَا	كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ❽ ع (70)	وَ	اتۡلُ ❾	عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ نُوۡحٍ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے	اور	آپ پڑھیں	ان پر	نوح کی خبر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ سُبۡحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔ ❸ ات مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ وۡا اور وۡنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❾ اتۡلُ تلاوت سے بنا ہے آخر سے و کو گرادیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	جب کہا اس نے اپنی قوم سے اے میری قوم!
اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ	اگر ہے گراں گزرتا تم پر میرا کھڑا ہونا
وَ تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور میرا نصیحت کرنا اللہ کی آیتوں کے ساتھ
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا	تو اللہ پر ہی میں نے مکمل بھروسا کیا تو تم اکٹھے طے کرلو
اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ	اپنا معاملہ اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)
ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً	پھر نہ ہو تمہارا معاملہ تم پر مبہم
ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾	پھر نافذ کردو (اپنا معاملہ) مجھ پر اور نہ مہلت دو مجھے۔ ﴿71﴾
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ	پھر اگر تم منہ پھیرلو تو نہیں میں نے مانگا تم سے کوئی اجر
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور میں حکم دیا گیا ہوں
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾	کہ میں ہو جاؤں فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿72﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے نجات دی اسے
وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور (ان کو) جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّقَامِيْ : قیام کرنا، قائم مقام، قیام پاکستان۔	تُنْظِرُوْنِ : منظر، نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔
تَذْكِيْرِيْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	سَاَلْتُكُمْ : سائل، سوالی، سوال، مسئول۔
تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔	الْمُسْلِمِيْنَ : مسلمان، مسلم، اسلام، تسلیم۔
فَاَجْمِعُوْٓا : جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	فَكَذَّبُوْهُ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
اَمْرَكُمْ : امر، آمر، مامور، اوامر ونواہی۔	فَنَجَّيْنٰهُ : نجات، نجات دہندہ۔
شُرَكَآءَ : شریک، مشرک، شرکا، مشرکین مکہ۔	مَّعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔
اقْضُوْٓا : قاضی، قاضی القضاۃ۔	فِي : فی الحال، اظہار ما فی الضمیر، فی الفور۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذۡ	قَالَ	لِقَوۡمِهٖ	يٰقَوۡمِ ❶	اِنۡ كَانَ	كَبُرَ	عَلَيۡكُمۡ	مَّقَامِىۡ
جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	اگر ہے	گراں گزرتا	تم پر	میرا کھڑا ہونا

وَ تَذۡكِيۡرِىۡ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلۡتُ ❷
اور میرا نصیحت کرنا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو اللہ پر ہی	میں نے بھروسا کیا

فَاَجۡمِعُوۡۤا	اَمۡرَكُمۡ	وَ شُرَكَآءَكُمۡ ❸	ثُمَّ	لَا يَكُنۡ ❹
تو تم سب اکٹھے طے کرلو	اپنا معاملہ	اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)	پھر	نہ ہو

اَمۡرُكُمۡ	عَلَيۡكُمۡ	غُمَّةً ❺	ثُمَّ	اقۡضُوۡۤا	اِلَىَّ ❻	وَلَا	تُنۡظِرُوۡنِ ❼ (71)
تمہارا معاملہ	تم پر	مبہم	پھر	سب نافذ کردو (اپنا معاملہ)	مجھ پر	اور نہ	تم سب مہلت دو مجھے

فَاِنۡ	تَوَلَّيۡتُمۡ ❷	فَمَا	سَاَلۡتُكُمۡ	مِّنۡ اَجۡرٍ ❽	اِنۡ ❾	اَجۡرِىَ
پھر اگر	تم منہ پھیرلو	تو نہیں	میں نے مانگا تم سے	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ	وَ اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَكُوۡنَ	مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ (72)
مگر اللہ پر	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں	فرمانبرداروں میں سے

فَكَذَّبُوۡهُ	فَنَجَّيۡنٰهُ	وَ مَنۡ	مَّعَهٗ	فِى الۡفُلۡكِ
پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے نجات دی اسے	اور جو	اسکے ساتھ تھے	کشتی میں

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوۡمِ اصل میں یَا قَوۡمِیۡ تھا آخر سے تخفیف کے لیے ی گرا دی گئی ہے اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ وَ یہاں مَعَ کے معنی میں ہے جسکا ترجمہ ساتھ ہے۔ ❹ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ة مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِلَىَّ کا اصل ترجمہ میری طرف ہے۔ ❼ لَا تُنۡظِرُوۡنِ اصل میں لَا تُنۡظِرُوۡنِیۡ تھا آسانی کے لیے ی کو گرا دیا گیا ہے۔ ❽ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ اِنۡ کے بعد اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا	اور ہم نے بنا دیا انہیں جانشیں اور ہم نے غرق کر دیا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	ہماری آیات کو پس آپ دیکھیں کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾	انجام ڈرائے جانے والوں کا۔ ﴿73﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا	پھر ہم نے بھیجے اس (نوح) کے بعد کئی رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	ان کی قوم کی طرف تو آئے وہ ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا	واضح دلائل کے ساتھ پس نہ ہوئے وہ
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ	کہ ایمان لاتے اس پر جسے (کہ) وہ جھٹلا چکے تھے اسکو
مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ	اس سے پہلے اسی طرح ہم مہر لگاتے ہیں
عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر۔ ﴿74﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلٰٓئِفَ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	بَعَثْنَا	بعثت، مبعوث، بعثت نبوی۔
اَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب۔	بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، مبینہ، بین دلائل۔
كَذَّبُوْا	کاذب، کذب بیانی، کذاب۔	لِيُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت قرآنی، آیات۔	نَطْبَعُ	طبع، طباعت، مطبوعات۔
فَانْظُرْ	منظر، نظر، نظارہ، بنظرعمیق۔	قُلُوْبِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
كَيْفَ	بہرکیف، کیفیت، کوائف۔	مِنْ	من جانب، من حیث القوم۔
عَاقِبَةُ	عاقب، عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ جَعَلْنٰهُمْ ❶	خَلٰٓئِفَ	وَ اَغْرَقْنَا ❶	الَّذِيْنَ
اورہم نے بنادیا انہیں	جانشین	اورہم نے غرق کردیا	ان لوگوں کو جن

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❷
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	پس آپ دیکھیں	کیسا	ہوا	انجام

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾ ❸	ثُمَّ	بَعَثْنَا ❶	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹	رُسُلًا ❺
سب ڈرائے جانے والوں کا	پھر	ہم نے بھیجے	اس کے بعد	کئی رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	فَمَا	كَانُوْا
ان کی قوم کی طرف	تو آئے وہ ان کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	پس نہ	ہوئے وہ سب

لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے	اسکو	(اس) سے پہلے	اسی طرح

نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾	ثُمَّ ❻	بَعَثْنَا ❶
ہم مہر لگاتے ہیں	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر	پھر	ہم نے بھیجا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❹	مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ
ان کے بعد	موسیٰ اور ہارون کو	فرعون کی طرف	اور اسکے سرداروں (کی طرف)

ضروری وضاحت

❶علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔❸اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔❹لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❺ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔❻ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا ہے اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا	اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا
وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾	اور تھے وہ مجرم لوگ۔ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا ان کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾	(تو) انہوں نے کہا بیشک یہ یقیناً واضح جادو ہے۔ ﴿76﴾
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ	کہا موسیٰ نے کیا تم کہتے ہو حق کو (جادو)
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ	جب وہ آیا تمہارے پاس کیا یہ جادو ہے؟
وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾	حالانکہ نہیں فلاح پاتے جادوگر۔ ﴿77﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا	تاکہ تو پھیر دے ہمیں اس (راہ) سے جو (کہ) ہم نے پایا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ	اس پر اپنے باپ دادا کو اور ہو
لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ	تم دونوں کے لیے بڑائی زمین میں
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾	اور نہیں ہیں ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰيٰتِنَا : آیت قرآنی، آیات۔
فَاسْتَكْبَرُوْا : تکبّر، کبر، متکبّر، تکبّر وغرور۔
مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ افراد۔
الْحَقُّ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔
عِنْدِنَا : عندالناس، عنداللہ ماجور ہوں۔
لَسِحْرٌ : ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔
مُّبِيْنٌ : بیان، مبینہ، بین دلیل۔

هٰذَا : ھذا من فضل ربی، لہٰذا۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُفْلِحُ : فلاح، فلاحی ادارہ، فوز فلاح، فلاحی مملکت۔
لِتَلْفِتَنَا : التفات، ملتفت، نظر التفات۔
وَجَدْنَا : وجود، وجد، موجود، وجد طاری ہونا۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
بِمُؤْمِنِيْنَ : امن، مومن، ایمان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ ❶❷
اپنی نشانیوں کے ساتھ	تو ان سب نے تکبر کیا	اور	تھے وہ سب مجرم لوگ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا
پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	(تو) ان سب نے کہا	بیشک	یہ

لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾	قَالَ مُوْسٰٓى	اَ	تَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ
یقیناً واضح جادو ہے	کہا موسیٰ نے	کیا	تم سب کہتے ہو	حق کو (جادو)

لَمَّا	جَآءَكُمْ	اَ	سِحْرٌ هٰذَا	وَ	لَا يُفْلِحُ ❸
جب	وہ آیا تمہارے پاس	کیا	یہ جادو ہے؟	حالانکہ	نہیں فلاح پاتے

السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا
سب جادوگر	ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ تو پھیر دے ہمیں

عَمَّا ❹	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَتَكُوْنَ ❺	لَكُمَا
(اس راہ) سے جو	(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور ہو	تم دونوں کے لیے

الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا ❻	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾ ❼
بڑائی	زمین میں	اور نہیں ہیں	ہم	تم دونوں پر	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

❶علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❷ قَوْم میں زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کیساتھ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔❸علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ عَمَّا اصل میں عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❺علامت تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر بِـ ہو تو اس بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ	اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾	ہر علم رکھنے والے جادوگر کو۔ ﴿79﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ	تو جب آ گئے جادوگر
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا	کہا ان سے موسٰی نے ڈالو
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾	جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ ﴿80﴾
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى	تو جب انہوں نے ڈالا (تو) موسٰی نے کہا
مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ	جو (چیز کہ) تم لائے ہو اس کو، (وہ) جادو ہے،
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	بیشک اللہ عنقریب باطل کر دے گا اسے بیشک اللہ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾	نہیں سنوارتا فساد کرنے والوں کے کام کو۔ ﴿81﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو اپنی باتوں سے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع	اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم لوگ۔ ﴿82﴾
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ	پھر نہ ایمان لائے موسٰی پر مگر کچھ لوگ

ع 8 12 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُفْسِدِيْنَ	فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔
عَلِيْمٍ	علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظامِ تعلیم۔	يُحِقُّ	حق، حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔
اَلْقُوْا	القاء، القا ہونا۔	بِكَلِمٰتِهٖ	کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
السِّحْرُ	ساحر، مسحور کن آواز۔	كَرِهَ	مکروہ، کراہت، مکروہات۔
سَيُبْطِلُهٗ	باطل، بطلان، حق و باطل۔	الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، جرائم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يُصْلِحُ	اصلاح، مصلح، صالح، صلح و صفائی۔	اٰمَنَ	امن، مومن، ایمان۔
عَمَلَ	عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔	ذُرِّيَّةٌ	ذریت، ذریت آدم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقَالَ	فِرْعَوْنُ ❶	ائْتُوْنِيْ ❷❸	بِكُلِّ سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ❹ (79)
اور کہا	فرعون نے	سب لے آؤ میرے پاس	ہر جادوگر کو	جو علم رکھنے والا ہو

فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ ❶❺	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا
تو جب	آ گئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم سب ڈالو

مَآ اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ (80)	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا ❻	قَالَ مُوْسٰى
جو (کچھ) تم	سب ڈالنے والے ہو	تو جب	ان سب نے ڈالا	(تو) موسیٰ نے کہا

مَا	جِئْتُمْ	بِهِ ۙ	السِّحْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ ❼ ؕ
جو (کہ)	تم لائے ہو	اس کو	جادو ہے	بیشک اللہ	عنقریب باطل کردے گا اسے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ ❼	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (81)
بیشک اللہ	نہیں سنوارتا	سب فساد کرنے والوں کے کام کو

وَيُحِقُّ اللّٰهُ ❶❼	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
اور سچا کرتا ہے اللہ	حق کو	اپنی باتوں سے	اور اگرچہ	ناپسند کریں

8 ع 12 13	الْمُجْرِمُوْنَ (82) ع	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ ❽
	سب جرم کرنیوالے لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ پر	مگر	کچھ لوگ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ فعل کے آخر میں وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا الف گر جاتا ہے۔❸ فعل کیساتھ اگر علامت ی آئے تو اسکے اور فعل کے درمیان ن کا لانا ضروری ہے۔❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ یہاں ۃ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی علامت ہے۔❻ اس کے ق پر زبر ہو تو گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ	اس کی قوم سے (اور وہ بھی) ڈرتے ہوئے فرعون سے
وَ مَلَاۡىِٕهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ	اور انکے سرداروں (کے ڈر سے) کہ وہ فتنے میں ڈالے گا انہیں
وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ	اور بیشک فرعون یقیناً سرکشی کرنے والا تھا زمین میں
وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ 83	اور بیشک وہ یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا 83
وَ قَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ	اور کہا موسیٰ نے اے میری قوم
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ	اگر ہو تم ایمان لائے اللہ پر تو اسی پر
تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ 84	بھروسا کرو اگر ہو تم فرماں بردار۔ 84
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ	تو انہوں نے کہا اللہ پر ہی ہم نے بھروسا کیا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اے ہمارے رب نہ بنا ہمیں
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ 85	آزمائش ظالم لوگوں کے لیے۔ 85
وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ	اور نجات دے ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ 86	کافر لوگوں سے۔ 86

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفْتِنَهُمْ : فتنہ، پرفتن دور، فتّان، فتنہ پرور۔	مُّسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، سلام، سلامتی۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف، مسرف۔ (فضول خرچ)	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	وَ : شان و شوکت، صبح و شام، عزت و ذلت۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، اقوامِ عالم۔	نَجِّنَا : نجات، نجات دہندہ، فرقۂ ناجیہ۔
اٰمَنْتُمْ : امن، مومن، ایمان۔	بِرَحْمَتِكَ : رحمت، رحمتِ باری تعالیٰ، بارانِ رحمت
فَعَلَيْهِ : علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت، علیحدہ۔	مِنَ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔
تَوَكَّلُوْۤا : توکل علی اللہ، متوکل، توکل و بھروسا۔	الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفارمکہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰی خَوْفٍ ❶	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۠ئِهِمْ ❷
اس کی قوم سے	خوف پر	فرعون سے	اور انکے سرداروں (کے ڈر سے)

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ❷ ط	وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي الْاَرْضِ
کہ وہ فتنے میں ڈالے گا انہیں	اور بیشک فرعون	یقیناً سرکشی کرنے والا تھا	زمین میں

وَ اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ❸ (83)	وَ	قَالَ مُوْسٰى
اور بیشک وہ	یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا	اور	کہا موسیٰ نے

يٰقَوْمِ ❹	اِنْ	كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ ❺	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا ❻
اے میری قوم	اگر	ہو تم ایمان لائے	اللہ پر	تو اسی پر	سب بھروسا کرو

اِنْ كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ (84)	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ❻ ج
اگر ہو تم	سب فرماں بردار	تو ان سب نے کہا	اللہ پر ہی	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (85)
اے ہمارے رب	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	سب ظالم لوگوں کے لیے

وَ نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (86)
اور نجات دے ہمیں	اپنی رحمت کے ساتھ	سب کافر لوگوں سے

ضروری وضاحت

❶ عَلٰی خَوْفٍ سے مراد ڈرتے ہوئے ہے۔❷ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، ان کی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرائی گئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔❺ كُنْتُمْ اور اٰمَنْتُمْ کے دونوں تُمْ کو ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔❻ فعل کے درمیان تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ	اور ہم نے وحی کی موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ	یہ کہ تم دونوں ٹھکانا بنالو اپنی قوم کے لیے مصر میں
بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً	کچھ گھروں کو اور بناؤ اپنے گھروں کو قبلہ رخ
وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾	اور قائم کرو نماز اور خوشخبری دے دیں مومنوں کو۔ ﴿87﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ	اور کہا موسیٰ نے اے ہمارے رب
اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ	بے شک تو نے دی ہے فرعون اور اسکے سرداروں کو
زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	زینت اور مال دنیوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ	اے ہمارے رب تاکہ وہ گمراہ کریں تیرے راستے سے
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	اے ہمارے رب مٹادے انکے مال
وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	اور سخت کردے انکے دل چنانچہ نہ وہ ایمان لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔ ﴿88﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	(اللہ نے) کہا بلاشبہ قبول کرلی گئیں تم دونوں کی دعائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المعمور۔
بَشِّرِ : بشارت، خوشخبری، بشیر ونذیر۔
زِيْنَةً : مزین، زیب وزینت، تزئین وآرائش۔
لِيُضِلُّوْا : ضلالت وگمراہی۔
اشْدُدْ : شدت، شدید، تشدد، متشدد۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب وجگر، امراض قلب، قلبی تعلق۔

يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
يَرَوْا : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الْعَذَابَ : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
الْاَلِيْمَ : رنج والم، المناک حادثہ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اُجِيْبَتْ : جواب دینا۔
دَّعْوَتُكُمَا : دعا، دعوت، داعی الی اللہ، مدعو۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	وَ اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ ❶	لِقَوْمِكُمَا
اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	اور اسکے بھائی (کی طرف)	یہ کہ	تم دونوں ٹھکانا بنالو	اپنی قوم کیلئے

بِمِصْرَ ❷	بُيُوْتًا ❸	وَّاجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً ❹	وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ❹❺
مصر میں	کچھ گھروں کو	اور سب بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ رخ	اور سب قائم کرو نماز

وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (87)	وَقَالَ مُوْسٰى	رَبَّنَآ ❻	اِنَّكَ اٰتَيْتَ ❼
اور خوشخبری سنا دیں	سب مومنوں کو	اور کہا موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بیشک تو نے دی ہے

فِرْعَوْنَ ❺	وَمَلَاَهٗ ❺	زِيْنَةً ❹	وَّ اَمْوَالًا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❹ لا
فرعون کو	اور اسکے سرداروں کو	زینت	اور مال (کی فراوانی)	دنیوی زندگی میں

رَبَّنَا ❻	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا ❻	اطْمِسْ
اے ہمارے رب	تاکہ وہ سب گمراہ کریں	تیرے راستے سے	اے ہمارے رب	مٹا دے

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ ❽	وَ اشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ❽	فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى
انکے مال	اور سخت کردے	انکے دل	چنانچہ نہ وہ سب ایمان لائیں	یہاں تک کہ

يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ❺ (88)	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ ❹	دَّعْوَتُكُمَا
وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب	(اللہ نے) کہا	بلاشبہ	قبول کرلی گئی	تم دونوں کی دعا

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❷علامت بِ کا ترجمہ عموماً سے یا ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❸ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ۃ، تُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❻شروع میں یا تھا جو گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❼علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو نے کیا گیا ہے۔ ❽ علامت عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	پس دونوں ثابت قدم رہو اور ہرگز پیروی نہ کرو
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾	ان لوگوں کے راستے کی جو نہیں جانتے۔ ﴿89﴾
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور ہم نے پار کر دیا بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اسکے لشکر نے
بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ	سرکشی کرتے ہوئے اور زیادتی کرتے ہوئے
حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ	یہاں تک کہ جب پالیا اس کو غرق (کے عذاب) نے
قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ	(تو) کہا (فرعون نے) میں ایمان لایا بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ	نہیں کوئی معبود مگر وہ جو (کہ) ایمان لائے اس پر
بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾	بنی اسرائیل اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ ﴿90﴾
آٰلْئٰنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ	کیا اب؟ حالانکہ یقیناً تو نے نافرمانی کی تھی (اس سے) پہلے
وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾	اور تھا تو فساد کرنے والوں میں سے۔ ﴿91﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ	پس آج ہم بچالیں گے تجھے تیرے بدن سمیت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَقِيْمَا : استقامت، خطِ مستقیم۔
تَتَّبِعٰٓنِّ : متبع قرآن وسنت، اتباع۔
جٰوَزْنَا : تجاوز، متجاوز۔
الْبَحْرَ : بحیرۂ عرب، بحر وبر، بحری بیڑا۔
وَ : شان وشوکت، صبح وشام، عزت وذلت۔
بَغْيًا : باغی، بغاوت۔
اَدْرَكَهُ : ادراک کرنا، درک۔
الْغَرَقُ : غرق، غرقاب۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَصَيْتَ : معصیت، معاصی، عصیان۔
الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔
فَالْيَوْمَ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
نُنَجِّيْكَ : نجات، فرقۂ ناجیہ، نجات دہندہ۔
بِبَدَنِكَ : بدن، بدنی عبادت، نازک بدن۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاسْتَقِيمَا ❶	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ ❷	سَبِيْلَ ❸ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ (89)
تو دونوں ثابت قدم رہو	اور	ہرگز نہ تم دونوں پیروی کرو	(ان لوگوں کے) راستے کی جو	نہیں وہ سب جانتے

وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ
اور	ہم نے پار کر دیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے	تو پیچھا کیا ان کا	فرعون نے

وَ جُنُوْدُهٗ ❺	بَغْيًا	وَّ عَدْوًا ؕ	حَتّٰٓى اِذَآ	اَدْرَكَهُ ❺
اور اسکے لشکر نے	سرکشی کرتے ہوئے	اور زیادتی کرتے ہوئے	یہاں تک کہ جب	پالیا اس کو

الْغَرَقُ ۙ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ
غرق (کے عذاب) نے	(تو) کہا (فرعون نے)	میں ایمان لایا	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں کوئی معبود

اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ بِهٖ ❻	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ اَنَا
مگر (وہی)	جو (کہ)	ایمان لائے اس پر	سب بنی اسرائیل	اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)	آٰلْئٰنَ ❼	وَ قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ
فرماں برداروں میں سے ہوں	کیا اب	حالانکہ یقیناً	تو نے نافرمانی کی	(اس سے) پہلے

وَ كُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (91)	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ
اور تھا تو	سب فساد کرنیوالوں میں سے	پس آج	ہم بچالیں گے تجھے	تیرے بدن سمیت

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ علامت ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور فعل کے آخر میں اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ❻ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ آٰلْئٰنَ کے شروع میں أ کا ترجمہ کیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عربی	اردو
لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ	تاکہ تو ہو جائے ان کے لیے جو تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں
اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	نشانی، اور بے شک بہت سے لوگ
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع 9 10 14	ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔ ﴿92﴾
وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ٹھکانا دیا بنی اسرائیل کو عمدہ ٹھکانا
وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى	پھر نہ اختلاف کیا انہوں نے یہاں تک کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	آ گیا انکے پاس علم بلاشبہ تیرا رب فیصلہ کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ان کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾	اس میں جو (کہ) تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿93﴾
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ	پھر اگر آپ ہوں شک میں اس (کتاب) سے جو
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ	ہم نے اتاری آپ کی طرف تو آپ پوچھ لیں
الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ	ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب آپ سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	اردو استعمال	لفظ	اردو استعمال
خَلْفَكَ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، نا خلف۔	يَقْضِيْ	قاضی، قاضی القضاۃ۔
لَغٰفِلُوْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔	بَيْنَهُمْ	بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
صِدْقٍ	صادق، صدق، صداقت، تصدیق۔	اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول قرآن، منزل من اللہ۔
رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رازق، رزاق۔	اِلَيْكَ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الطَّيِّبٰتِ	طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	فَسْئَلِ	سائل، سوال، مسئول، سوالیہ نشان۔
اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَقْرَءُوْنَ	قاری، قرأت، قراحضرات۔
الْعِلْمُ	علم، تعلیم، معلم، نظامِ تعلیم۔	الْكِتٰبَ	کتاب، کتب سماویہ، نصابی کتب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 9 / 10 / 14

لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً ❶	وَ اِنَّ ❷	كَثِيْرًا
تاکہ تو ہو جائے	(انکے) لیے جو	تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں	نشانی	اور بے شک	بہت سے

مِّنَ النَّاسِ ❸	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ❹ ع (92)	وَلَقَدْ ❹❺	بَوَّاْنَا ❻
لوگ	ہماری نشانیوں سے	یقیناً سب غافل ہیں	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے ٹھکانا دیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ صِدْقٍ	وَّ رَزَقْنٰهُمْ ❻	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ج ❶	فَمَا
بنی اسرائیل کو	عمدہ ٹھکانا	اور ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے	پھر نہ

اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	اِنَّ رَبَّكَ	يَقْضِيْ
اختلاف کیا ان سب نے	یہاں تک کہ	آ گیا انکے پاس علم	بلاشبہ تیرا رب	وہ فیصلہ کریگا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (93)
انکے درمیان	قیامت کے دن	(اس) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

فَاِنْ	كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّآ ❼	اَنْزَلْنَآ ❻	اِلَيْكَ
پھر اگر	آپ ہوں	شک میں	(اس کتاب) سے جو	ہم نے اتاری	آپ کی طرف

فَسْئَلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ ❽	مِنْ قَبْلِكَ
تو آپ پوچھ لیں	ان لوگوں سے جو	وہ سب پڑھتے ہیں	کتاب	آپ سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ ۃ ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت لِ تاکید کی علامت ہے یہ اسم فعل حرف سب کے شروع میں آجاتی ہے۔ ❺ قَدْ تاکید کی علامت ہے یہ حرف اور فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ مِمَّا مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ	البتہ یقیناً آیا ہے آپکے پاس حق آپکے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿94﴾ لا	تو نہ ہوں آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿94﴾
وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ	اور آپ ہرگز نہ ہوں ان لوگوں میں سے جنہوں نے
كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ	جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو ورنہ آپ ہو جائیں گے
مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿95﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿95﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ	بے شک وہ لوگ کہ ثابت ہوگئی ان پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿96﴾ لا	تیرے رب کی بات وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿96﴾
وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آجائے ان کے پاس ہر نشانی
حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿97﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔ ﴿97﴾
فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی (ایسی کہ) ایمان لائی ہو
فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ط	پھر نفع دیا ہوا سے اسکے ایمان نے سوائے یونس کی قوم کے
لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ	جب وہ ایمان لے آئے (تو) ہم نے ہٹا دیا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوۡا : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
بِاٰيٰتِ : آیت قرآنی، آیات بینات۔
الۡخٰسِرِيۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔
حَقَّتۡ : حق، حقوق، تحقیق، محقّق، حقیقت۔
عَلَيۡهِمۡ : علَی الاعلان، علَی العموم، علیحدہ۔
كَلِمَتُ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
يَرَوۡا : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی۔

وَ : مال ودولت، شان وشوکت، صبح وشام۔
الۡعَذَابَ : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
الۡاَلِيۡمَ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔
قَرۡيَةٌ : قریہ قریہ بستی بستی۔
فَنَفَعَهَا : نفع، منافع، منفعت، نفع بخش۔
اِيۡمَانُهَا : امن، ایمان، مومن۔
كَشَفۡنَا : کشف، انکشاف، انکشافات۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَقَدْ ❶	جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ❷
البتہ یقیناً	آیا ہے آپکے پاس	حق	آپکے رب کی طرف سے	تو نہ ہوں آپ ہرگز

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ (94)	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ❷	مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
سب شک کرنیوالوں میں سے	اور	ہرگز نہ ہوں آپ	(ان لوگوں) میں سے جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❹	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (95)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اللہ کی آیتوں کو	ورنہ آپ ہوجائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	بیشک	وہ لوگ کہ

حَقَّتْ ❹	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ ❺	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻ (96)	وَلَوْ
ثابت ہوگئی	ان پر	تیرے رب کی بات	نہیں وہ سب ایمان لائینگے	اور اگرچہ

جَآءَتْهُمْ ❹	كُلُّ اٰيَةٍ ❹	حَتّٰى	يَرَوُا ❼	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (97)
آجائے انکے پاس	ہرنشانی	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب

فَلَوْلَا كَانَتْ ❹	قَرْيَةٌ ❹	اٰمَنَتْ ❹	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ
پھر کیوں نہ ہوئی	کوئی بستی (ایسی کہ)	ایمان لائی ہو	پھر نفع دیا ہوا سے	اسکے ایمان نے

اِلَّا	قَوْمَ يُوْنُسَ ط	لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ
سوائے	یونس کی قوم کے	جب	وہ سب ایمان لے آئے	(تو) ہم نے ہٹادیا	ان سے

ضروری وضاحت

❶ لَقَدْ میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ اَلْمُمْتَرِيْنَ ، اَلْمُمْتَرِيِيْنَ تھا ایک یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے۔ ❹ ت، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ تھا قرآنی کتابت میں کبھی ۃ گول ت سے بدل دیا جاتا ہے جیسے رَحْمَةٌ سے رَحْمَتُ۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ يَرَوُا اصل میں يَرَوْا تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ذلت کا عذاب دنیوی زندگی میں
وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾	اور فائدہ دیا ہم نے انہیں ایک وقت تک۔ ﴿98﴾
وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب (تو) ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ	جو (لوگ بھی) زمین میں ہیں وہ سب کے سب اکٹھے
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا آپ مجبور کریں گے لوگوں کو
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾	یہاں تک کہ وہ ہو جائیں مومن۔ ﴿99﴾
وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	اور نہیں ہے (ممکن) کسی نفس کے لیے کہ وہ ایمان لائے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ	مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ڈالتا ہے (کفر و ذلت کی) نجاست
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾	ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے۔ ﴿100﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ	کہہ دیجئے دیکھو (اور غور کرو) کیا کچھ ہے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ	اور زمین (میں) اور نہیں فائدہ دیتیں نشانیاں
وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾	اور ڈراوے اس قوم کو (جو) نہیں ایمان لاتے۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَيٰوةِ	حیات جاوداں، موت وحیات۔	حَتّٰى	حتی الامکان، حتی المقدور، حتی کہ۔
مَتَّعْنٰهُمْ	متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔	بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلَى	علی العموم، علیحدہ، علی الاعلان۔
شَآءَ	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔	يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
لَاٰمَنَ	امن، ایمان، مومن۔	انْظُرُوْا	نظر، منظر، نظارہ۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، مجمع، مجموعہ۔	تُغْنِيْ	غنی، غنا، اغنیا۔
تُكْرِهُ	کراہت، مکروہ۔	الْاٰيٰتُ	آیات قرآنی، آیت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ (98)
ذلت کا عذاب	دنیوی زندگی میں	اور	فائدہ دیا ہم نے انہیں	ایک وقت تک

وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ ❷	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ
اور اگر	چاہتا	تیرا رب	(تو) ضرور ایمان لے آتے	جو (لوگ بھی)	زمین میں ہیں	وہ سب کے سب

جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ ❸❹	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺ (99)
اکٹھے	تو کیا آپ مجبور کریں گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں سب ایمان لانیوالے

وَ مَا كَانَ	لِنَفْسٍ ❻	اَنْ	تُؤْمِنَ ❼	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ط
اور نہیں ہے (ممکن)	کسی نفس کے لیے	کہ	وہ ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم سے

وَ يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ❽ (100)
اور وہ ڈالتا ہے	(کفر وذلت کی) نجاست	ان لوگوں پر جو	نہیں وہ سب عقل رکھتے

قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ ط
کہہ دیجئے	تم سب دیکھو (اور غور کرو)	کیا کچھ ہے	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

وَ مَا تُغْنِي ❼	الْاٰيٰتُ ❶	وَ النُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❽ (101)
اور نہیں فائدہ دیتیں	نشانیاں	اور ڈراوے	اس قوم کو (جو)	نہیں وہ سب ایمان لاتے

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَ اسم فعل حرف سب کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَنْتَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا	تو نہیں یہ انتظار کر رہے مگر
مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ	ان لوگوں کے (برے) دنوں کی طرح کا جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط	گزر چکے ہیں اُن سے پہلے
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا	کہہ دیجئے تو انتظار کرو
اِنِّيْ مَعَكُمْ	بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ ہوں
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾	انتظار کرنے والوں میں سے۔ ﴿102﴾
ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا	پھر ہم نجات دیتے ہیں اپنے رسولوں کو
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ج	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح
حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع	ہم پر حق ہے (کہ) ہم نجات دیں مومنوں کو۔ ﴿103﴾ ع
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ	کہہ دیجئے اے لوگو اگر ہو تم
فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ	شک میں میرے دین سے (متعلق)
فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ	تو نہیں میں عبادت کرتا ان لوگوں کی جن کی

ع 10 11 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْتَظِرُوْنَ	انتظار، منتظر۔	رُسُلَنَا	رسول، انبیاء و رسل، مرسل۔
اَيَّامِ	یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔	حَقًّا	حق، حقیقت، محقّق، تحقیق۔
مِنْ	منجانب، من جملہ، من وعن۔	عَلَيْنَا	علی العموم، علیحدہ، علی الاعلان۔
قَبْلِهِمْ	قبل، ماقبل، دورِ قبل۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَكٍّ	شک، شکوک، شک وشبہ۔
مَعَكُمْ	مع اہل عیال، معیت۔	دِيْنِيْ	دین اسلام، ادیانِ باطلہ، دین حق۔
نُنَجِّيْ	نجات دہندہ، فرقۂ ناجیہ۔	اَعْبُدُ	عابد، معبود، عبادت، معبودِ برحق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهَلْ ❶	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ
تونہیں	وہ سب انتظار کررہے	مگر	(ان لوگوں کے برے) دنوں کی طرح کا جو

خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	قُلْ ❷	فَانْتَظِرُوْٓا
سب گزر چکے ہیں	اُن سے پہلے	کہہ دیجئے	تو تم سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾ ❸	ثُمَّ ❹
بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ ہوں	سب انتظار کرنے والوں میں سے	پھر

نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا ❺	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نجات دیتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

كَذٰلِكَ ۚ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ ❻	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع
اسی طرح	حق ہے	ہم پر	(کہ) ہم نجات دیں	سب مومنوں کو

10 ع 11 15

قُلْ ❷	يٰٓاَيُّهَا ❼	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ ❽
کہہ دیجئے	اے	لوگو	اگر	ہو تم سب	کسی شک میں

مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ
میرے دین سے (متعلق)	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان کی جن کی

ضروری وضاحت

❶ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو پھر اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْل سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرادیا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں ہوتا ہے۔ ❺ اسم کیساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ نُنْجِ اصل میں نُنْجِيْ تھا یہاں ی کو گرادیا گیا ہے۔ ❼ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا اور لیکن
اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ	میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی (وہ) جو فوت کرتا ہے تمہیں
وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿104﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں مومنوں میں سے۔ ﴿104﴾
وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ	اور یہ کہ سیدھا رکھ اپنا چہرہ دین کے لیے یکسو ہو کر
وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿105﴾	اور آپ ہرگز نہ ہوں مشرکوں میں سے۔ ﴿105﴾
وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور مت پکارو اللہ کے علاوہ (ان کو)
مَا لَا یَنْفَعُكَ وَ لَا	جو نہ نفع دے سکتے ہیں آپ کو اور نہ
یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ	نقصان پہنچا سکتے ہیں آپ کو پھر اگر آپ نے (ایسا) کیا
فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿106﴾	تو بیشک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہونگے۔ ﴿106﴾
وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اور اگر پہنچائے آپ کو اللہ کوئی تکلیف
فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ	تو نہیں ہے کوئی دور کرنے والا اس کو مگر وہی
وَ اِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ	اور اگر وہ ارادہ کرے آپ کے ساتھ بھلائی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَتَوَفّٰىكُمْ : فوت، وفات، متوفی، فوت شدگان۔	یَضُرُّكَ : ضرر، بے ضرر، ضرر رساں، مضر صحت۔
اُمِرْتُ : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔	الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَقِمْ : قائم دائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔	یَّمْسَسْكَ : مس کرنا۔
وَجْهَكَ : توجہ، متوجہ، توجیہ، علی وجہ البصیرت۔	كَاشِفَ : کشف، انکشاف، مکاشفہ۔
الْمُشْرِكِیْنَ : شرک، مشرک، شریک، مشرکین مکہ۔	وَ : مال و دولت، شان و شوکت، صبح و شام۔
تَدْعُ : دعا، دعوت، داعی۔	یُّرِدْكَ : ارادہ، مرید، مراد۔
یَنْفَعُكَ : منافع، نفع، منفعت، نفع بخش۔	بِخَیْرٍ : خیر، خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ ❷
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی

الَّذِىْ	يَتَوَفّٰىكُمْ ❸	وَ اُمِرْتُ ❹	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾
(وہ) جو	فوت کرتا ہے تمہیں	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہو جاؤں	مومنوں میں سے

وَ اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا ۚ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ❺
اور یہ کہ	سیدھا رکھ	اپنا چہرہ	دین کے لیے	یکسو ہو کر	اور	نہ آپ ہرگز ہوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾	وَ	لَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	مَا
مشرکوں میں سے	اور	مت تو پکار	اللہ کے علاوہ	(اس کو) جو

لَا يَنْفَعُكَ	وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ	فَاِنْ	فَعَلْتَ
نہ وہ نفع دے سکے آپ کو	اور نہ وہ نقصان پہنچا سکے آپ کو	پھر اگر	آپ نے (ایسا) کیا

فَاِنَّكَ	اِذًا ❻	مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾	وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ ❸	اللّٰهُ	بِضُرٍّ ❼❽
تو بیشک آپ	اس وقت	ظالموں میں سے ہونگے	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف

فَلَا كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا هُوَ ۚ	وَ اِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ
تو کوئی نہیں دور کرنیوالا	اس کو	مگر وہی	اور اگر	وہ ارادہ کرے آپکے ساتھ	بھلائی کا

ضروری وضاحت

❶لفظ دُوْنِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹اُمِرْتُ میں تُ کا ترجمہ ضرورتاً مجھے کیا گیا ہے۔ ❺فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❻اِذًا کبھی اِذَنْ بھی استعمال ہوتا ہے اسکا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❼علامت بـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ	تو نہیں ہے کوئی رد کرنے والا اس کے فضل کو وہ پہنچاتا ہے
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾	اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿107﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ	کہہ دیجئے اے لوگو یقیناً آ گیا آپ کے پاس
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ	حق (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	تو جس نے ہدایت کو اپنایا تو یقیناً
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	وہ ہدایت کو اپناتا ہے اپنے نفس کے لیے
وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا	اور جس نے گمراہی اختیار کی تو یقیناً
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ	وہ گمراہی اختیار کرے گا اپنے (نفس کے) خلاف
وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿108﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگران۔ ﴿108﴾
وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى	اور آپ پیروی کریں اس کی جو وحی کی جاتی ہے
اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى	آپ کی طرف اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَآدَّ	رد کرنا، مردود، تردید، تردد۔	اهْتَدٰى	ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ، مہدی۔
لِفَضْلِهٖ	فضیلت، فضل، افضل، فاضل۔	لِنَفْسِهٖ	نفس، نفوس، نفسانفسی۔
يُصِيْبُ	مصیبت، مصائب۔	ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
عِبَادِهٖ	عبد، عبادت، معبود، معبود برحق۔	بِوَكِيْلٍ	وکیل، وکالت، موکل۔
الْغَفُوْرُ	غفور و رحیم، مغفرت، استغفار۔	اتَّبِعْ	تابع فرمان، اتباع سنت۔
الرَّحِيْمُ	رحم، رحمٰن، رحیم۔	يُوْحٰى	وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيْكَ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا رَآدَّ ❶	لِفَضْلِهٖ ط ❷	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ
تو کوئی نہیں ہے رد کرنے والا	اسکے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اس (فضل) کو	جسے وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ❷	وَ هُوَ	الْغَفُوْرُ ❸	الرَّحِيْمُ ❸ (107)
اپنے بندوں میں سے	اور وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا ❹	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
کہہ دیجئے	اے	لوگو	یقیناً	آ گیا تمہارے پاس

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ ج	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا ❺
حق (قرآن)	تمہارے رب کی طرف سے	تو جس نے	ہدایت کو اپنایا	تو یقیناً

يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ج ❷	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا ❺
وہ ہدایت کو اپناتا ہے	اپنے نفس کے لیے	اور	جس نے	گمراہی اختیار کی	تو یقیناً

يَضِلُّ	عَلَيْهَا ❻	وَ مَآ اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ❼ (108)
وہ گمراہی اختیار کرے گا	اپنے (نفس کے) خلاف	اور نہیں (ہوں) میں	تم پر	نگران

وَ اتَّبِعْ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ اصْبِرْ	حَتّٰى
اور آپ پیروی کریں	جو وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور آپ صبر کریں	یہاں تک کہ

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا۔ ❷ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے، اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یَا اور اَيُّهَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں حصر کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے یعنی یونہی ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ ❻ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے اور کبھی برخلاف کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ❼ مَا کے بعد علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 11 6 16

يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ — فیصلہ کرے اللہ اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے ﴿109﴾

اٰيَاتُهَا 123 — 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ	الٓرٰ (یہ) کتاب ہے (کہ) محکم کی گئی ہیں
اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ	اس کی آیتیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿1﴾	بڑے حکمت والے خوب خبردار کی طرف سے۔﴿1﴾
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ	یہ کہ نہ تم عبادت کرو مگر اللہ ہی کی بے شک میں
لَكُمْ مِّنْهُ	تمہارے لیے اس کی طرف سے
نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ۙ﴿2﴾	ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔﴿2﴾
وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا	اور یہ کہ تم مغفرت طلب کرو
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	اپنے رب سے پھر تم رجوع کرو اسی کی طرف
يُمَتِّعْكُمْ	وہ فائدہ دے گا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَحْكُمَ	حاکم، حکم، محکوم، حکومت۔	خَبِيْرٌ	باخبر، خبرگیری، خبریں، مخبر۔
وَ	مال ودولت، شان شوکت، صبح وشام۔	تَعْبُدُوْٓا	عبد، عبادت، معبود۔
خَيْرُ	خیر، خیریت، خیروعافیت، بخیر۔	بَشِيْرٌ	بشارت، مبشر، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
كِتٰبٌ	کتاب، درسی کتب، مکتبہ، کتاب الٰہی۔	اسْتَغْفِرُوْا	غفّار، مغفرت، استغفار۔
اٰيٰتُهٗ	آیت کریمہ، آیات قرآنی۔	تُوْبُوْٓا	توبہ، تائب، توبہ واستغفار۔
فُصِّلَتْ	مفصّل، تفصیل، تفصیلات۔	اِلَيْهِ	الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
حَكِيْمٍ	حکمت ودانائی، علم حکمت۔	يُمَتِّعْكُمْ	متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 11 6 16

يَحْكُمَ اللّٰهُ ❶	وَ هُوَ ❷	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾
فیصلہ کردے اللہ	اور وہ	سب سے بہترین ہے	سب فیصلہ کرنے والوں میں

ایاتھا 123 | 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 | رکوعاتھا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ ❸❹	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ ❸❹
الٓرٰ	(یہ) کتاب ہے	(کہ) محکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ ﴿1﴾ ❺	اَلَّا ❻	تَعْبُدُوْٓا
بڑے حکمت والے کی طرف سے	جو خوب خبردار ہے	یہ کہ نہ	تم سب عبادت کرو

اِلَّا اللّٰهَ ؕ	اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ ❺
مگر اللہ ہی کی	بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کی طرف) سے	ڈرانے والا

وَّ	بَشِيْرٌ ❺ ﴿2﴾	وَّ اَنِ	اسْتَغْفِرُوْا ❼	رَبَّكُمْ ❽
اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور یہ کہ	تم سب مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے

ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ ❽
پھر	تم سب رجوع کرو	اس کی طرف	وہ فائدہ دے گا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ هُوَ مذکر کی علامت ہے اسکا ترجمہ وہ ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اِسْتَغْفِرُوْا فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہے۔ ❽ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ	اچھا فائدہ ایک وقت مقررہ تک اور وہ دے گا
كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب)
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ	اور اگر تم پھر گئے تو بے شک میں ڈرتا ہوں
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿3﴾	تم پر بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿3﴾
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ	اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿4﴾	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿4﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ	آگاہ رہو بیشک وہ دوہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو
لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ	تاکہ وہ چھپے رہیں اس (اللہ) سے
اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ	آگاہ رہو جب وہ اوڑھ لیتے ہیں اپنے کپڑے
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۚ	وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ	بیشک وہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿5﴾	سینوں والی (باتوں) کو۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّتَاعًا : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔

حَسَنًا : احسن، حسین۔

اَجَلٍ : لقمہ اجل، اجل آ پہنچی، فرشتہ اجل۔

فَضْلَهٗ : فضیلت، فضل، افضل، فاضل۔

اَخَافُ : خوف، خائف، خوف کے سائے۔

كَبِيْرٍ : اکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔

مَرْجِعُكُمْ : رجوع الی اللہ، راجع، مرجع۔

قَدِيْرٌ : تقدیر، قدرت، قدیر۔

صُدُوْرَهُمْ : صدری، شرح صدر، صدر مقام۔

مِنْهُ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔

يَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، متعلم۔

يُسِرُّوْنَ : اسرار ورموز، پراسرار۔

وَ : مال ودولت، شان وشوکت، صبح وشام۔

يُعْلِنُوْنَ : علانیہ، اعلان عام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّتَاعًا حَسَنًا	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّيُؤْتِ ❶	كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ ❷
اچھا فائدہ	ایک وقت مقررہ تک	اور وہ دے گا	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو

فَضْلَهٗ ؕ	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا ❸	فَاِنِّىْٓ اَخَافُ ❹	عَلَيْكُمْ
اس کا فضل (زیادہ ثواب)	اور اگر	تم سب پھر گئے	تو بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ ۚ	وَهُوَ
بڑے دن کے عذاب سے	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ❺ ④	اَلَآ ❻	اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ ❼
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے	آگاہ رہو!	بیشک وہ سب دوہرا کرتے ہیں

صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا ❽	مِنْهُ ؕ	اَلَا ❻	حِيْنَ
اپنے سینوں کو	تا کہ وہ سب چھپے رہیں	اس (اللہ) سے	آگاہ رہو!	جب

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ ۙ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا
وہ سب اوڑھ لیتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے	جو	وہ سب چھپاتے	اور جو

يُعْلِنُوْنَ ۚ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ ❺	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤ ❷
وہ سب ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (باتوں) کو

ضروری وضاحت

❶ يُؤْتِ دراصل يُؤْتِىْ تھا آسانی کیلئے ی کو گرادیا گیا ہے۔ ❷ ذِىْ اور ذُوْ واحد مذکر کیلئے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کیلئے اور ترجمہ والی ہے۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ىْ اور اَ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو! آگاہ رہو! یا خبردار! ہوتا ہے۔ ❼ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ